اسلام آباد اور لاہور میں ایم کیو ایم کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی سازش کی جارہی ہے، ایم کیو ایم تحقیقاتی ونگ

سازشی اجلاسوں میں حکمراں جماعت کے بعض انتہائی اعلیٰ حکام کے علاوہ مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی

جماعت اسلامی، سنی تحریک، حقیقی، وکلاءاور اردو بولنے والی شخصیات ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن کا اخلاقی جواز فراہم کریں گی

سازش کے تحت پچھلے دنوں چارٹرکوں میں بھاری تعداد میں اسلحہ کراچی لایا گیا تھا جو کہ غائب ہوگئے

وقت آنے پر سازشوں میں شریک افراد کے ناموں سے قوم کو آگاہ کیا جائے گا

رابطہ کمیٹی بنیادوں پر کارکنان وعوام کے اجتماعات منعقد کرکے انہیں اس گھناؤنی سازش سے آگاہ کرے

کراچی ۔۔۔14، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی ونگ نے رابطہ کمیٹی کو یہ اطلاع دی ہے کہ اسلام آباد اور لاہور میں ایم کیو ایم کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی سازش کے تحت کئی اجلاس ہوئے جن میں حکمراں جماعت کے بعض انتہائی اعلیٰ حکام کے علاوہ مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی ۔ان اجلاسوں میں ایم کیو ایم کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کیلئے نئے منصوبے تشکیل دیئے گئے اوران منصوبوں پر فوری عملدرآمد کرنے پر زور دیا گیا۔اجلاسوں میں یہ طے پایا کہ جو پولیس افسران واہلکار 19، جون 1992ء کے آپریشن کے دوران ایم کیو ایم کے خلاف کلیدی کردار ادا کرتے رہے انہیں واپس کراچی وحیدرآباد لایا جائے ۔اس سازش کے تحت بہت سے بدنام زمانہ پولیس افسران کو سندھ میں تعینات کردیا گیا ہے اور مزید افسران بہت جلد تعینات کئے جانے والے ہیں ۔اس سازشی منصوبے کے تحت جماعت اسلامی، سنی تحریک، حقیقی، وکلاءاور کچھ مشہور اردو بولنے والی شخصیات ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن کا اخلاقی جواز فراہم کریں گی ۔تاکہ بیرونی ممالک کے متعین حکام کو بھی ایم کیو ایم کے خلاف بدگماں کیا جاسکے۔ ہر موقع پہ عوامی سطح پر یہ ایم کیو ایم کو موردالزام ٹھہراتی رہیں گی ۔کچھ الیکٹرانک میڈیا کے مشہور صحافی حضرات کو رقم فراہم کی گئی ہے تاکہ ایم کیو ایم مخالف ان شخصیات کو زیادہ سے زیادہ کوریج دی جائے ۔نصیراللہ بابر اس آپریشن میں تکنیکی معاونت کرے گا۔ بھاری تعداد میں جدید اسلحہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اسٹوڈنٹس ونگ، اے این پی کے پختون اسٹوڈنٹس فیڈریشن (PSF) پی پی پی، حقیقی، غیر مہاجر افراد اور کراچی بارکونسل کے ممبران کو فراہم کیا گیا ہے ۔اس سازش کے تحت پچھلے دنوں چارٹرکوں میں بھاری تعداد میں اسلحہ کراچی لایا گیا تھا جس کے بارے میں حکومت کا یہ موٴقف ہے کہ اسلحہ سے بھرے یہ چارٹرک غائب ہوگئے ہیں ۔اندرون سندھ کے جرائم پیشہ افراد اور کراچی کے مضافاتی علاقوں سے وہ جرائم پیشہ افراد جو کہ سانحہ 27، 28 اور 29 دسمبر 2007ء کے ذمہ دار تھے ان کو کھلی چھوٹ دی جائے گی کہ وہ سندھ کے شہری علاقے کے لوگوں کو نشانہ بنائیں ۔ان افراد کو پولیس کی مکمل پشت پناہی حاصل ہوگی ۔گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ نے ان 336 افراد کو جن کے گھروں سے لوٹ مار کا سامان برآمد کرکے رینجرز اور پولیس نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا تھا انہیں رہا کرنے کے احکامات جاری کئے تھے اور وہ رہا ہوچکے ہیں ۔سودے کے طور پر ان جرائم پیشہ افراد کے خلاف درج شدہ مقدمات واپس لے لئے گئے ہیں ۔رینجرز کو تعلیمی اداروں سے واپس بلاکر مہاجر قوم کے خلاف ہونے والے آپریشن میں ظلم وبربریت کے لئے استعمال کیا جائے گا اور یہ آپریشن رینجرز سے ہی شروع کروایا جائے گا تاکہ غیر مہاجر طلباء تنظیموں کو مدد فراہم کی جاسکے ۔ایم کیو ایم کی قیادت کو انتہائی حد تک آزمائش میں ڈالا جائے گا اور ایم کیو ایم کے خلاف بہتان تراشی اور اشتعال انگیزی کے ذریعے وکلاءاور میڈیا کی مدد سے اس آپریشن کا قانونی جواز پیدا کیا جائے گا۔ایم کیو ایم کو سانحہ نشترپارک کا موردالزام ٹھہراتے ہوئے سانحہ 12 مئی، 18، اکتوبر 2007ء اور 9، اپریل 2008ء کے سانحات کا بھی ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور ہزاروں لوگوں کو گرفتار اور ماورائے عدالت قتل کردیا جائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو بھی قتل کرکے اس کا الزام بھی ایم کیو ایم کے سرتھوپ دیا جائے گا۔ایم کیو ایم کے تحقیقاتی ونگ کی جانب سے مزید تحقیقات کے بعد ایم کیو ایم کے خلاف ان سازشوں میں شریک افراد کے ناموں سے قوم کو وقت آنے پر آگاہ کیا جائے گا۔ایم کیو ایم کے تحقیقاتی ونگ نے رابطہ کمیٹی سے درخواست کی ہے کہ وہ اس سازش سے پوری قوم کو آگاہ کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کارکنان وعوام کے اجتماعات منعقد کرکے انہیں اس گھناؤنی سازش سے آگاہ کرے۔

☆☆☆☆☆